www.understandquran.com

سبق-20 : اللہ سب سے بڑا ہے!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- اذان کی کیا اہمیت ہے اور اس کا کیا معنی ہے؟
- ”اَللّٰهُ أَكْبَرُ“ کے کیا معنی ہیں اور اسے زندگی میں کیسے لائیں؟

عبارت و تشریح :

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

- اذان کا مطلب ہوتا ہے بلانا، اطلاع دینا۔ اذان ایمان والوں کے لیے ایک اعلان اور دعوت ہے کہ وہ نماز کے لیے مسجد میں آجائیں اور ساتھ مل کر نماز ادا کریں۔ تمام بادشاہوں کے بادشاہ اللہ رب العالمین کے دربار میں اپنے آپ کو پیش کریں۔
- دن بھر میں پانچ فرض نمازوں کی اطلاع دینے کے لیے پانچ مرتبہ اذان دی جاتی ہے۔
- جب اذان ہوتی ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے، لیکن ہم جب بھی اذان کی آواز سنیں تو بالکل خاموش ہو کر ادب کے ساتھ اذان کے الفاظ کو دہرائیں، یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔
- اذان میں بار بار اللہ اکبر کے ذریعہ ہمیں یہ احساس دلایا جارہا ہے کہ ہماری زندگی کا سب سے اہم کام اللہ کی عبادت ہے، اس سے زیادہ اہم کوئی اور کام نہیں ہے۔ اس لیے جب بھی اذان کی آواز سنیں تو ہر اس کام کو چھوڑ دیں جس میں آپ مصروف ہیں اور نماز کے لیے چل پڑیں۔
- جب ہم یہ اعلان کر دیتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے تو اب ہمیں اپنے عمل کے ذریعہ اُس کے تمام احکامات کو پورا کر کے اور اس کی ہدایات کے مطابق زندگی گزار کر اللہ کی بڑائی کو ثابت بھی کرنا ہوگا۔

قصہ : ایک مرتبہ خالد کو اس کے ابو بہت دلچسپ کہانی سنا رہے تھے، اچانک پڑوس کی مسجد سے اذان کی آواز سنائی دی تو اس کے ابو فوراً خاموش ہو گئے اور اذان کا جواب دینے لگے۔ خالد کو کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ ابو نے کیوں کہانی سنانا بند کر دیا اور اذان کا جواب دینے لگے۔ جب اذان پوری ہو گئی تو اس کے ابو نے اذان کے بعد کی دعا پڑھی اور پھر خالد سے کہا کہ بیٹا خالد! جب اذان ہو تو تمام دنیاوی کاموں اور باتوں کو روک دینا چاہیے اور بہت ادب و احترام سے اذان کا جواب دینا چاہیے۔ خالد نے اس بات پر اپنے ابو کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سے جب بھی اذان کی آواز سنائی دیتی خالد بھی اپنے سب کاموں کو چھوڑ کر اذان کا جواب دیتا۔ خالد کی یہ عادت دیکھ کر اس کے ابو اور امی کو بہت خوشی ہوئی اور انھوں نے اسے ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ لمبی گردن والے وہ لوگ ہوں گے جو اذان دینے والے ہوں گے“۔ (مسلم)

www.understnadquran.com

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اگر آپ کے اسکول کے پرنسپل یا شہر کے کوئی بڑے لیڈر آپ کو انعام دینے کے لیے بلائیں تو آپ کو کتنی خوشی ہوگی؟ اور آپ اُن کے پاس جلدی سے جلدی پہنچنے کے لیے کتنی تیاری کریں گے ؟
- ذرا غور کیجیے کہ جب تمام کائنات کا پالنے والا اور ان کا حقیقی معبود آپ کو بُلائے تو آپ کو کیسا محسوس کرنا چاہیے؟ کتنے شوق اور لگن کے ساتھ آپ کو کامیابی کی اس دعوت کو قبول کرنا چاہیے؟
- تصور کیجیے کہ اگر ہمارا عظیم الشان رب اور ہر چیز کا مالک اللہ ہم سے خوش ہوگیا تو ہمیں کتنے انعامات ملیں گے !

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجیے جو اذان کو سن کر فوراً مسجد پہنچنے کی فکر کرتے ہیں۔
- جب کوئی (جس کی ہم بہت عزت کرتے ہوں) ہمیں بلائے تو ہم فوراً اور جذبہ کے ساتھ اس پر توجہ دیتے ہیں۔ کیا ہم اذان کے وقت بھی ایسا کرتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ جب بھی میں اذان سنوں گا تو میں اپنے کام یا کھیل یا نیند وغیرہ کو چھوڑ کر نماز کی تیاری میں لگ جاؤں گا۔

عادت : ان شاء اللہ میں جب بھی اذان کی آواز سنوں گا تب اذان کا جواب دینے کا اہتمام کروں گا اور نماز کی تیاری کروں گا۔

مشقی سوالات

1. جب ہم اذان کی آواز سنیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
2. اذان میں ”اَللّٰهُ أَكْبَرُ“ کو بار بار دہرائے جانے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟